رسول کریمؐ کی طہارت و پاکیزگی

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔ (البقرہ:223) اللہ تعالیٰ توبہ کرنیوالوں اور پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاکیزگی کو نصف ایمان قرار دیا۔ (مسلم) 1

ایمان جس طرح باطنی طہارت اور تقویٰ کا متقاضی ہے اسی طرح ظاہری پاکیزگی اور صفائی کا بھی مطالبہ کرتا ہے۔ چنانچہ نماز کے لئے وضو کو ضروری قرار دیا جس سے قریباً آدھا غسل ہو جاتا ہے اور فرمایا کہ اسکے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ (ترمذی) 2 وضو کی برکت سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ پس جس طرح چھلکا کسی پھل کے مغز کی حفاظت کرتا ہے۔ اسی طرح ظاہری صفائی باطنی طہارت کی حفاظت کے لے ضروری ہے۔

ظاہری جسمانی حالتوں کا روح پر بہت اثر ہوتا ہے۔ وضوء کے نتیجہ میں پیدا ہونیوالی نشاط نماز کی توجہ اور خشوع و خضوع کے لئے نہایت مفید ہے۔ اسلئے ہر نماز کے وقت باوضو ہونے کے باوجود دوبارہ وضو تازہ کرنے کو باعث ثواب

قرار دیا گیا بلکہ نُورٌ علٰی نُورٍ کہا گیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قضاء حاجت کے آداب بھی سکھائے۔ حضرت سلمان فارسیؓ کو ایک دفعہ کسی یہودی نے ازراہ استہزاء طعنہ دیا کہ تمہارا نبی کیسا ہے؟ تمہیں پیشاب پاخانہ کے آداب سکھاتا پھرتا ہے۔ حضرت سلمانؓ نے اسی بات کو ایک دوسرے انداز میں فخریہ طور پر پیش کرتے ہوئے کہا ہاں رسول اللہؐ نے ہمیں یہ سب آداب سکھائے ہیں کہ ہم قضائے حاجت کے وقت دایاں ہاتھ صفائی کے لئے استعمال نہ کریں، ہڈی یا گوبر سے استنجا نہ کریں اور صفائی کیلئے کم از کم تین ڈھیلے استعمال کریں۔

صفائی کے لئے نبی کریمؐ پانی استعمال کرنا زیادہ پسند فرماتے۔ نبی کریمؐ نے پاکیزگی اور طہارت کے آداب سکھاتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ پیشاب کرتے ہوئے اس کے چھینٹوں وغیرہ سے بچنا چاہئے اور اس کے لئے بہت سخت تنبیہ فرمائی۔ ایک دفعہ قبرستان سے گزرتے ہوئے فرمایا کہ فلاں قبر والے کو اس لئے عذاب دیا جا رہا ہے کہ وہ پیشاب کرتے وقت کپڑے چھینٹوں وغیرہ سے نہیں بچاتا تھا۔ (بخاری) 3

اہل قبا جو پانی سے استنجاء کرتے تھے ان کی تعریف میں وہ آیت اتری جس میں یہ ذکر ہے کہ ان لوگوں سے خدا محبت کرتا ہے جو پاک صاف رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ (سورۃ التوبہ:108)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کے نازل ہونے پر اہل قبا سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعریف کی اور تمہارے لئے اپنی رضا اور محبت کا ذکر کیا ہے۔ بتاؤ تو سہی تمہاری طہارت کا طریق کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم رفع حاجت کے بعد صفائی کے لئے محض ڈھیلے یا پتھر پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ پانی ضرور استعمال کرتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تعریف کی ہے۔'' (ترمذی) 4

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو (ہر اچھا کام) ہر کام دائیں طرف سے شروع کرنا پسند تھا۔ جوتا پہلے دایاں پہنتے، کنگی دائیں طرف سے کرتے، وضوء بھی دائیں سے شروع کرتے۔ غرضیکہ ہر کام میں دائیں کو ترجیح دیتے۔ (اسی طرح نہانے، بال منڈوانے وغیرہ امور میں)۔ (بخاری) 5

صفائی وغیرہ کے لئے بایاں ہاتھ استعمال فرماتے تھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ دستور تھا کہ جن باتوں کی تلقین فرماتے تھے سب سے پہلے خود اس پر عمل کر کے دکھاتے۔ چنانچہ اکثر باوضوء رہنے کی کوشش کرتے تھے۔ غسل کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ جمعہ کے دن خاص طور پر غسل کرتے اور اسکی تلقین فرماتے۔ خوشبو بھی استعمال فرماتے۔

رسول اللہؐ فرماتے تھے کہ دین کی بناء صفائی پر ہے۔ آپؐ اعلیٰ درجہ کی خوشبو استعمال فرماتے تھے۔ حضرت انسؓ بیان کرتے تھے کہ میں نے کبھی مشک

وغیرہ یا کسی اور چیز کی ایسی خوشبو نہیں سونگھی جو رسول اللہؐ کی خوشبو سے بہتر ہو۔

حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک دفعہ میرے گال پر ہاتھ پھیرا تو آپؐ کے ہاتھ سے میں نے ایسی اعلیٰ درجہ کی خوشبو محسوس کی۔ جیسے وہ ابھی عطار کی صندوقچی سے باہر نکلا ہو۔ (مسلم) 6

نبی کریمؐ کے پسینہ سے بھی خوشبو کی مہک آتی تھی۔ آپؐ ایک دفعہ حضرت انسؓ بن مالک کے گھر سو گئے۔ تو انسؓ کی والدہ ام سلیمؓ (جو آپؐ کی رضاعی خالہ تھیں) ایک شیشی لے کر آئیں اور اس میں حضورؐ کا پسینہ جمع کرنے لگیں۔ رسول اللہؐ نے اس کی وجہ پوچھا تو وہ کہنے لگیں کہ ہم یہ پسینہ کے قطرے اپنی خوشبو میں ملا دیں گے تو وہ بہترین خوشبو بن جائے گی۔ (مسلم) 7

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ جس راستہ سے گزر جاتے تھے۔ اگر کوئی پیچھے جاتا تو حضورؐ کی مخصوص خوشبو کی وجہ سے اسے پتہ چل جاتا تھا کہ ابھی حضورؐ یہاں سے گزر کر گئے ہیں۔ (بخاری) 8

نبی کریمؐ گھر کی عورتوں کو بھی صاف ستھرا رہنے کی تلقین فرماتے۔ ایاّم مخصوصہ کے بعد نہانے کا حکم دیتے۔ اسی طرح میاں بیوی کے تعلقات کے بعد نہانے کا ارشاد فرماتے اور بڑی پابندی سے اس پر عمل فرماتے۔ ذاتی جسمانی صفائی پر بھی زور دیتے اور اسکا خاص خیال رکھتے بالخصوص بغل کے بال صاف کرنے، مونچھیں کاٹنے اور ناخن کٹوانے کی ہدایت فرماتے۔ (بخاری) 9

فرماتے تھے'' ناخنوں کی میل دیکھ کر مجھے وسوسہ پیدا ہوتا ہے۔'' دانتوں کی صفائی پر بہت زور دیتے۔فرماتے کہ اگر میں امت پر گراں خیال نہ کرتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔(بخاری) 10

خود کئی مرتبہ دن میں مسواک کرتے تھے۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ گھر داخل ہوتے ہوئے بھی مسواک کرتے اور باہر جاتے ہوئے بھی۔(مسلم) 11

فرمایا کرتے تھے کہ مسواک منہ کو صاف رکھنے کا آلہ اور اللہ کی رضا مندی کا موجب ہے۔(بخاری) 12

آخری بیماری میں حضرت عائشہؓ کے بھائی عبدالرحمانؓ کو مسواک کرتے دیکھا تو اُسے لینے کے لئے خواہش کے ساتھ دیکھا جسے حضرت عائشہ سمجھ گئیں۔ انہوں نے بھائی سے مسواک لے کر حضورؐ کو چبا کر دی جو آپؐ نے استعمال فرمائی۔(بخاری) 13

رسول کریمؐ کھانے پینے میں بھی صفائی کا خیال رکھنے کی ہدایت فرماتے۔ارشاد فرماتے کہ ہاتھ صاف کر کے دائیں ہاتھ سے کھانا کھایا جائے۔(بخاری) 14

برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو سات مرتبہ دھونے کی ہدایت فرماتے۔(مسلم) 15

طبیعت میں نفاست بہت تھی۔گندے رہنے والے جانور کا گوشت پسند

نہ تھا۔گوہ کا گوشت شاید اسی لئے ناگوار ہوا بلکہ گوہ کے چمڑے میں، رکھا ہوا گھی بھی اس کی مخصوص بُو کی وجہ سے پسند نہ فرمایا۔(ابن ماجہ [16]

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک دفعہ مسجد کے سامنے کی دیوار پر تھوک پڑا دیکھا۔آپ نے خود اپنے ہاتھوں سے صاف کر دیا۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ناراضگی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ نماز میں انسان قبلہ رخ ہوکر خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کر کے کھڑا ہوتا ہے۔ایسے میں سامنے کی طرف ہرگز تھوک نہیں پھینکنا چاہیے۔(احمد)[17]

حوالہ جات

1 مسلم کتاب الطهارت باب فضل الوضوء328
2 ترمذی کتاب الطهارت باب ماجاء لاتقبل صلاة بغير طهور:1
3 بخاری کتاب الادب باب النميمة
4 ترمذی ابواب تفسير القرآن سورة الفال
5 بخاری کتاب الوضوء باب التيمن فی الوضوء
6 مسلم کتاب الفضائل باب طيب رائحة النبیؐ4297
7 مسلم کتاب الفضائل باب طيب عرق النبیؐ و التبرک 4300
8 تاریخ الکبير للبخاری
9 بخاری کتاب الا ستيذان باب قص الشارب5939
10 بخاری کتاب الجمعه باب السواک یومر الجمعة838
11 مسلم کتاب الطهارة باب السواک371
12 بخاری کتاب الصوم باب سواک الرطب واليابس للصائم
13 بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ودفاته4095
14 بخاری کتاب الاطعمة باب التسمية علی الطعام والاکل باليمين4957
15 مسلم کتاب الطهارة باب حکم ولوغ الکب418
16 ابن ماجه کتاب الصيد باب الضب3230
17 مسند احمد جلد2ص141مطبوعه مصر